http://www.iahlesunnat.net

زکوٰۃ ادا کرکے اپنے مالوں کو قلعوں میں بند کرلو۔
(ابوداؤد)

Zakat Calculaor

زکوٰۃ کا حساب لگانے کا آسان طریقہ

از

حضرت علامہ
سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ

شعبۂ نشر و اشاعت
تحریکِ اتحادِ اہلسنّت (پاکستان)

http://www.iahlesunnat.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

زکوٰۃ ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ قرآنِ مجید میں 23 مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرمایا گیا، جگہ جگہ اس کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا اور اس اہم فرض سے غفلت برتنے والوں کے لئے سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے

''اور فلاح پاتے ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جسے اللہ تعالیٰ مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو چتیاں ہوں گی وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

صحیح البخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب ''وَلَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ''، رقم الحدیث 4565، الجزء 3، الصفحۃ 212، دار احیاء التراث العربی بیروت

سانپ جب ہزار سال کا ہوتا ہے تو اس کے سر پر بال نکلتے ہیں اور جب دو ہزار سال کا ہوتا ہے تو وہ بال گر جاتے ہیں یعنی وہ گنجا ہو جاتا ہے۔

تعریف: شریعتِ اسلامیہ میں مسلمان کا اللہ تعالیٰ کے لئے مال کا مقرر کردہ حصہ کسی مسلمان مستحق کو مالک بنا کر دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

http://www.iahlesunnat.net

زکوۃ دینا کس پر فرض ھے؟

ایسے مرد یا عورت جو مسلمان، عاقل، بالغ ہوں اور ان کے پاس ساڑھے ساتولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہو یا اس کے مساوی روپیہ یا کچھ سونا ہو اور کچھ چاندی ہو اور دونوں کو ملا کر چاندی کا نصاب (یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت) ہو جائے یا کچھ سونا اور کچھ روپیہ ہو اور دونوں کو ملا کر چاندی کا نصاب بن جائے یا کچھ چاندی ہو اور کچھ روپیہ ہو اور دونوں کو ملا کر چاندی کا نصاب بن جائے اور یہ تمام (سونا، چاندی، روپیہ) حاجتِ اصلیہ یعنی اس کی ضرورت سے فارغ ہوں اور اس پر چاند کی تاریخ کے اعتبار سے ایک سال گزر جائے تو ایسے مرد یا عورت پر زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

زکوۃ کس حساب سے دی جائے؟

کُل مال کا تخمینہ لگا کر اس پر ڈھائی فیصد (2.5%) کے حساب سے زکوٰۃ دی جائے یعنی ایک لاکھ روپے یا اس کی مالیت پر ڈھائی ہزار روپے زکوٰۃ دی جائے۔

نیت: زکوٰۃ دیتے وقت نیت (دل کا ارادہ) شرط ہے لیکن جسے زکوٰۃ دی جا رہی ہے اس کو یہ کہنا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ ہے بلکہ اسے تحفہ، نذرانہ یا ہدیہ کہہ کر بھی دی جا سکتی ہے اور دل میں زکوٰۃ کی نیت کر لی جائے بلکہ اگر کوئی شخص سخت ضرورت مند ہے زکوٰۃ کا مستحق بھی ہے لیکن وہ زکوٰۃ لینا نہیں چاہتا اور اسے زکوٰۃ کہہ کر دیں تو وہ نہیں لے گا تو اسے ادھار اور قرض کہہ کر دے دی جائے اور نیت زکوٰۃ کی ہو تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

http://www.iahlesunnat.net

زکوۃ کس کو نہیں دی جاسکتی؟

1۔ایسے شخص جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی رقم اس کی حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو، اس کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

2۔بدمذہب بے دین کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

3۔سیّد اور ہاشمی کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

4۔والد اور والدہ کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

5۔دادا، دادی اور ان کے والدین چاہے کتنے ہی درجہ اوپر ہوں ان کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

6۔نانا، نانی اور ان کے والدین چاہے کتنے ہی درجہ اوپر ہوں ان کو زکوٰۃ نہیں دی جائے گی۔

7۔بیٹا، بیٹی اور ان کی اولاد چاہے کتنے ہی درجے نیچے ہوں کسی کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

زکوۃ کس کو دی جاسکتی ھے؟

(1) مسلمان، عاقل، بالغ کو جو مستحق زکوٰۃ ہو یعنی اس کے پاس اپنی حاجتِ اصلیہ کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی رقم نہ ہو۔

(2) چچا، چچی اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(3) خالو، خالہ اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(4) پھوپھا، پھوپھی اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

http://www.iahlesunnat.net

(5) ماموں، ممانی اوران کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(6) بھائی اوراس کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(7) بہن اوراس کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(8) قرآن وحدیث کا علم حاصل کرنے والے طالب علم کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(9) مسافر اگرچہ مالدار ہو لیکن سفر میں اس کے پاس پیسے نہیں ہیں تو ایسے شخص کو بقدرِ ضرورت زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا تمام کا مستحق ہونا شرط ہے، اگر مالدار ہوں تو ان کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

حاجت اصلیہ

یعنی وہ اشیاء جن کی انسان کو زندگی بسر کرنے کے لئے ضرورت ہو جیسے رہنے کے لئے مکان، پہننے کے لئے کپڑے، کھانے کے لئے اشیائے خورد ونوش، خانہ داری کا سامان، برتن وغیرہ، سواری کے لئے گاڑی، موٹر سائیکل، سائیکل، پیشہ ورافراد کے اوزار اہلِ علم حضرات کے لئے ضرورت کی کتابیں، ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

تملیک

زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے مالک بنانا شرط ہے یعنی جس کو زکوٰۃ دی، مالِ زکوٰۃ کو اس کی مِلک میں دینا ضروری ہے بغیر اس کے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

کن اشیاء پر زکوۃ نہیں

حاجتِ اصلیہ کی تعریف میں آپ نے پڑھا کہ وہ تمام ضروری سامان جن

http://www.iahlesunnat.net

کی انسان کو زندگی بسر کرنے کے لئے ضرورت ہو ان پر زکوۃ نہیں۔ذیل میں ہم ایک فہرست ان اشیاء کی درج کررہے ہیں جن پر زکوۃ نہیں تاکہ کسی کے ذہن میں کوئی ابہام ہو تو وہ دور ہو جائے۔

(1) رہنے کا مکان

(2) پہننے کے کپڑے

(3) گھر کے برتن

(4) بستر، مسہری (لحاف، کمبل، گدے وغیرہ)

(5) فرنیچر

(6) قالین، دریاں وغیرہ

(7) فریج، ریفریجریٹر

(8) ائیر کنڈیشنز

(9) کار: ایک سے زائد گاڑیاں بھی ہوں جیسے ایک بیٹے کی، ایک بیوی، ان پر بھی زکوۃ نہیں کہ آج کے دور میں یہ حاجتِ اصلیہ ہیں۔

(10) موٹر سائیکل، سائیکل

(11) تجارت کے لئے دکان

(12) مل فیکٹری (البتہ ان سے جو آمدنی حاصل ہوگی اس پر زکوۃ ہے)

(13) کارخانہ کی مشینری

(14) ہیرے، قیمتی پتھر، اگر مالِ تجارت نہ ہو۔

(15) کاخارنہ میں استعمال ہونے والے تمام اوزار

http://www.iahlesunnat.net

(16) کسی بھی شعبے کے کاریگر اور مستری کے ہنر اور کام کے اوزار

(17) بڑھئی/کارپینٹر کے اوزار

(18) پلمبر کے اوزار

(19) الیکٹریشن کے اوزار

(20) موٹر مکینک کے اوزار

(21) مستری، راج کا کام کرنے والے کے اوزار

(22) رنگ کرنے والے کے برش وغیرہ

(23) سنار کا کام کرنے والے کے اوزار

(24) استری، پنکھا اور دیگر مشینری کی مرمت کرنے والے کے اوزار

(25) کاتب کے قلم، روشنائی وغیرہ

(26) چھپائی کے پریس کی مشینیں

(27) کمپیوٹر، کمپوزنگ والے کے تمام کمپیوٹر، پرنٹر، اسکینر وغیرہ

(28) فوٹو اسٹیٹ والے کی فوٹو کاپی کی مشینیں

(29) ہوٹل والے کے برتن اور ٹیبل کرسیاں وغیرہ

(30) اہلِ علم کی کتابیں، جنہیں پڑھا ہو یا پڑھ سکتا ہو یا حوالے وغیرہ کے لئے رکھی ہوں۔

(31) اپنی حفاظت کے لئے رکھے ہتھیار، پستول وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں۔

(32) کمپیوٹر سیٹ۔

http://www.iahlesunnat.net

زکوۃ کا حساب لگانے کا آسان طریقہ

نصاب: (52.5) ساڑھے باون تولہ یا 612.36 گرام چاندی یا اس کی مالیت

آج آپ کی ملکیت میں موجود مندرجہ ذیل اشیاء میں تمام قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق موجودہ مالیت تحریر کریں:

1: سونا خواہ زیور کی شکل میں ہو یا کسی بھی شکل میں ہو اور کسی بھی مقصد کے لئے ہو.........

2: چاندی خواہ زیور کی شکل میں ہو یا کسی بھی شکل میں ہو اور کسی بھی مقصد کے لئے ہو.........

3: نقد رقم

(الف) کیش، بینک بیلنس یا کسی کے پاس آپ کی رقم بطورِ قرض یا امانت ہو.........

(ب) غیر ملکی کرنسی، پرائز بانڈز، بچت سرٹیفکیٹ (Shares) حصص کی اصل رقم.........

(ج) مستقبل کے کسی بھی مقصد کے لئے رکھی گئی رقم جیسے حج، بیٹی یا بیٹے کی شادی.........

(د) ہر قسم کی انشورنس پالیسی میں اپنی اصل جمع شدہ رقم.........

(ہ) کسی بھی مقصد کے لئے ایڈوانس دی ہوئی رقم جس کا اصل یا بدل واپس ملے گا.........

(و) بی سی (کمیٹی) میں جمع شدہ رقم، پراویڈنٹ فنڈ میں جمع شدہ اصل رقم.........

4: سرمایہ کاری/تجارت

(الف) مضاربت یا شراکت داری میں لگی ہوئی رقم.........

(ب) فروخت کرنے کی غرض سے خریدا گیا مکان یا پلاٹ یا سامان، مالِ تجارت.........

(A) کل قابلِ زکوٰۃ مال/رقم:.........

واجبات

(۱) قرض، ادھار خریدی ہوئی چیز کی قیمت، کمیٹی حاصل کرنے کے بعد بقیہ اقساط کی رقم۔

(۲) ملازمین کی تنخواہ، ٹیکس، کرایہ، یوٹیلیٹی بلز جن کی ادائیگی اس تاریخ تک لازم ہو چکی ہے۔

http://www.iahlesunnat.net

(B) کُل واجبات: ....

(C) (A-B) قابلِ زکوٰۃ مال/رقم: ....

زکوٰۃ بحساب ڈھائی فیصد (2.5 %): ....

مثال/Example

A۔کُل قابلِ زکوٰۃ مال/رقم	1200000
A۔واجبات	-200000
A۔قابل زکوٰۃ مال/رقم	1000000
اس سال کی زکوٰۃ بحساب ڈھائی فیصد	2.5%
اس سال کی زکوٰۃ	25000

مثال کے طور پر کُل قابلِ زکوٰۃ مال کی رقم اگر 1200000 ہے تو اس میں سے کُل واجبات کی رقم 200000 کو منہا کر کے جو باقی بچے 1000000 وہ قابلِ زکوٰۃ مال کی رقم ہے۔اب اس قابلِ زکوٰۃ مال کی رقم کا (2.5%) ڈھائی فیصد یعنی 25000 اصل واجبِ زکوٰۃ ہے۔اس رقم کو کسی مستحق زکوٰۃ فرد کو دے کر مالک بنا دیں۔

نوٹ: اگر حج کے لئے رقم جمع کرا چکے ہیں تو اس رقم پر زکوٰۃ نہیں، ہاں البتہ صرف حج کی نیت سے اپنے پاس پیسے رکھے ہوں تو اس پر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔